

أَيُّدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا

وہ (مدہوشی کے عالم میں پھل کاٹنے کے بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور (دیکھ لینے کے بعد بے ساختہ) بول اٹھیں: اللہ کی پناہ! یہ تو بشر نہیں

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي

ہے، یہ تو بس کوئی برگزیدہ فرشتہ (یعنی عالم بالا سے اترا ہوا نور کا پیکر) ہے ۝ (زیلیخا کی تدبیر کا میاب ہو گئی تب) وہ بولی: یہی وہ (پیکر نور) ہے

فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ

جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور بیشک میں نے ہی (اپنی خواہش کی شدت میں) اسے پھسلانے کی کوشش کی مگر وہ سرایا

لَمْ يَفْعَلْ مَا أُمِرَ لَا يَسْجَنُ وَلَيْكُونَا مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝۳۲

عصمت ہی رہا، اور اگر (اب بھی) اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے کہتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور وہ یقیناً بے آبرو کیا جائے گا ۝

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَ

(اب زنانہ مصر بھی زیلیخا کی ہم نوا بن گئی تھیں) یوسف (علیہ السلام) نے (سب کی باتیں سن کر) عرض کیا: اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس کام

إِلَّا تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ

سے کہیں زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں، (پھر یوسف علیہ السلام) تصرع اور استغاثہ کی غرض سے بارگاہ الہی کی طرف متوجہ

الْجَاهِلِينَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ

ہوئے جیسے انبیاء و مرسلین کی عادت ہے، ۝ سو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی اور عورتوں کے مکر و فریب کو ان سے دور کر

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

دیا۔ بیشک وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ پھر انہیں (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دکھ لینے کے بعد بھی یہی

رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَجُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ

مناسب معلوم ہوا کہ اسے ایک مدت تک قید کر دیں (تا کہ عوام میں اس واقعہ کا چرچا ختم ہو جائے) ۝ اور ان کے ساتھ دو جوان

السِّجْنِ فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ

بھی قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں (انگور سے)